New era magazine
NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
آرزوہا عشق ستمگرم
از قلم سمیعہ
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(Continue Novel)

آرزوھا، عشق، تشکرم

از سمعیہ

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

ارمش گھر آکہ علایہ کی باتیں ہی سوچتی رہی کہ اس کہ پاس تو سب کچھ ہے اُس نے شکر تو کیا ہی نہیں نہ کبھی اس کہ گھر والوں نے اس طرف دھیان دیا۔

آج کتنے عرصے بعد اُس نے نماز پڑھی اور جب دعا کے لئے ہاتھ اُٹھائے تو زار و قطار رونے لگی

" اللہ آپ تو دل کا حال جانتے ہیں علایہ کہتی ہے جب دل بھر جائے بولنے کے لئے الفاظ نہ ہوں تو اُس رب کے سامنے بس رونے سے ہی دل ہلکا ہو جاتا ہے، بولنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی آپ تو بن بولے ہی سمجھ جاتے ہیں مجھے معاف کر دیں اتنی نعمتیں ہونے کے باوجود بھی کبھی شکر نہیں کیا ہاں شکوہ کیا کہ ایسے ماں باپ کیوں دیے جن کے پاس وقت ہی نہیں میرے لیے لیکن اب سوچ رہی کہ یہ نعمت بھی کتنوں کو میسر نہیں کتنے لوگ ترس رہے اس کے لئے۔ یا اللہ مجھے معاف کر دیں میں نے ہر چیز کی ناشکری کی ہے یا اللہ مجھے معاف کر اور مجھے اب سے ہمیشہ اُن بندوں میں شامل کر جو شکر گزار ہوں اور ہمیشہ ہر حالت میں شکر گزار رہیں۔۔ وہ کافی دیر ایسے ہی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اپنے دل کا بوجھ ہلکا کرتی رہی پھر منہ ہاتھ دھو کہ باہر لان میں تازی ہوا لینے چلی گئی آج کافی عرصے بعد وہ خود کو اتنا پر سکون محسوس کر رہی تھی۔

....

سمی گھر آیا تو اماں بی دن کے کھانے کی لئے سبزی کاٹ رہیں تھیں وہ سب سائید پہ کرتا اُن کی گود میں سر رکھ کہ لیٹ گیا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیسی ہیں اب اور طبیعت کیسی ہے اب؟ سمی نے اماں بی سے پوچھا۔"اللہ کا شکر بلکل چنگی آں تو خوامخواہ فکر کر رہا ہے" اماں بینے جواب دیا۔

" پھر بھی ہم ڈاکٹر کے پاس جائیں گے ایسے روز روز طبیعت خراب ہونا اچھی بات نہیں ہے"اُس نے اُنہیں کہا اور اُٹھ کے منہ ہاتھ دھونے لگا۔

" آج کون آیا تھا دکان پہ سمی؟" اماں بی نے اُسے دیکھتے ہوئے پوچھا" کوئی بھی نہیں بس وہی ارمان صاحب کو اپنے نئے کام کے لئیجگہ چاہیے میں نے بھی کہہ دیا کہ پہلے جو شروع کیے ہیں وہ ختم کرو پھر یہاں دوبارہ آنا" اُس نے تولیے سے منہ صاف کرتے ہوئے کہا۔

" سمی کیوں ان جھگڑوں میں پڑ رہا ہے دے دے اُنہیں میرا تو ہی سہارا ہے تجھے کچھ ہو گیا تو میرا کیا ہو گا" اماں بی اُسے سمجھاتے ہوئے بولیں۔

" اوہو کیا ہو گیا ہے اماں کچھ نہیں ہو گا اور جب تک ہم ایسے ہی خاموش رہیں گے یہ لوگ ایسے ہی ہمارا حق کھاتے رہیں گے، خیر اب اماں اچھا سا کھانا بناؤ میں دکان سے ہو کہ آتا چھوٹے کو بٹھا کہ آیا تھا" وہ یہ کہتا ہوا باہر چلا گیا۔

پیچھے اماں بی فکرمندی سے اُسے جاتا دیکھتی رہیں اور پھر سبزی لے کہ کیچن میں چلیں گئیں۔

. . . .

زریاب علایہ کو منانے اُس کے پیچھے آیا تو وہ اپنی کتابیں بک شیلف میں رکھ رہی تھی، وہ وہی بک شیلف کہ ساتھ ٹیک لگا کہ کھڑا ہو گیا

اہمم اہمم! زریاب نے اُس کی توجہ حاصل کرنے کی چھوٹی سی کوشش کی جو کہ بے سود گئی۔

علایہ ابھی بھی اُسی طرح اپنے کام میں مصروف تھی جیسے وہاں اُس کہ علاوہ کوئی اور ہو ہی نہی

" یار علایہ اچھا سوری نا" زریاب نے اُس کہ ہاتھ سے کتاب لیتے ہوئے کہا جو وہ بک شیلف پہ رکھ رہی تھی

" میری کتاب واپس دیں زاری بھائی" علایہ زریاب کو دیکھتے ہوئے غصے سے بولی

" پہلے میری بات سنو یار سوری نا اب دیکھو بندہ بشر پورا ہفتہ آفس جاتا ہے گدھوں کی طرح کام کرتا ہے (جبکہ اتنا کام اس ہفتے تھا نہیں یہ محض وہ دل میں سوچ سکا) پھر ایک ہی تو دن ملتا ریسٹ کا اُس میں بھی کوئی پاگل صبح صبح فون کرے گا تو ایسا تو ہو گا نا" وہ معصوم سی شکل بناتا ہوا اپنے غم سنانے لگا

" پاگل آپ کو میں پاگل لگتی ہوں؟ دوبارہ میں کبھی بات نہیں کروں گی آپ سے اور اس پاگل کہ پاس آپ کیا کر رہے ہیں جائیں یہاں سے" علایہ نے اُسے غصے سے

دیکھتے ہوئے کہازریاب جو سمجھ رہا تھا کہ اُس کہ دکھ سُن کہ وہ فوراً مان جائے گی اب خود کو کوس رہا تھا کہ معصوم بننا تو تھا لیکن پاگل کہنا تو کہیں نہیں تھا

" آ نہیں علایہ آپ غلط سمجھ رہی ہو میرا یہ مطلب نہیں تھا یار پاگل میں تو فارس صاحب کو کہہ رہا تھا وہ بھی آج صبح کال کر رہے تھے" زریاب بات بگرتی دیکھ کہ فوراً بول پڑا، "وہ کتنے بڑے ہیں زاری بھائی اور آپ اُنہیں پاگل بول رہے ہیں" علایہ کو نئی بات ملگئی تھی زریاب اب بری طرح جھنجھلا اُٹھا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

" یار علایہ کوئی نہیں پاگل میں پاگل ہوں بس اب تم اس پاگل آدمی کا سوری قبول کر لو دوبارہ میں ناشتہ ہضم صرف خود کا کروں گا اور کسی کا نہیں کرواؤں گا اب معاف کر دو پلیز" زریاب کان پکڑ کے بولا

" ہمم ٹھیک ہے لیکن دوبارہ" ابھی اُس کا جملہ پورا ہوا بھی نہیں تھا کہ زریاب بول پڑا

"دوبارہ کبھی نہیں ہو گا میری توبہ میرے ہاضمہ کی توبہ فارس صاحب کی بھی توبہ" اس کی بات سنتے ہی علایہ کو ہنسی آگئی

اور ہنستا دیکھ کہ زریاب بھی اپنی بات پہ ہنسنے لگا

" ویسے بیچارے فارس صاحب کو خوامخواہ بیچ لے آئے آپ" علایہ نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا

" کوئی نہیں اُنہیں بھی چھینکیں آرہی ہوں گی کیا پتا وہ یہ سوچ کہ خوش ہو جائیں کہ کوئی حسینہ اُنہیں یاد کر رہی" زریاب نے علایہ کیبک شیلف پہ رکھتے ہوئے کہا

" حد ہے زاری بھائی" علایہ ہنستے ہوئے باہر چلی گئی زریاب بھی اُسی کے پیچھے ہنستا ہوا باہر آگیا۔

"علایہ یاد آیا ماما کہہ رہیں تھیں آپ نے کل کوئی ضروری بات کرنی تھی؟" زریاب نے علایہ کے پیچھے آتے ہوئے کہا رشنا بیگم بھیعلایہ کو دیکھنے لگیں جیسے اُس کا جواب سننا چاہتی ہوں

علایہ جانتی تھی رشنا بیگم انکار کر دیں گی اُسے گاؤں بیجھنے سے اور ساتھ وہ زریاب کو ارمش کی بات بھی بتانا چاہتی تھی کہ وہ کیا چاہتی ہے لیکن رشنا بیگم کہ سامنے نہیں۔

"آ کچھ نہیں زری بھائی ایسا کچھ خاص نہیں تھا بس وہ کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا تو وہ پوچھنا تھا" علایہ نے فوراً سے جواب دیا، زریابسمجھ گیا کہ وہ رشنا بیگم کہ سامنے بات نہیں کرنا چاہتی اس لیے بولا "اچھا چلو لے آؤ کتابیں گھر چلتے میں سمجھا دوں گا" علایہ نے فوراً ہاں میں سر ہلایا اور کتابیں لینے چلی گی جبکہ رشنا بیگم اب زریاب کو گھور رہیں تھیں

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

" کیا خالہ جان آپ اور آپ کی بیٹی بندہ بشر کو نظر لگا کہ ہی رہیں گی" زریاب نے اُن کے ایسے دیکھنے پہ اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا۔"تم جانتے ہو اُس نے کچھ اور بات کرنی ہے اور وہ سامنے نہیں کرنا چاہتی پھر سے کہیں جانا ہو گا اس نے زری میں بتا رہی ہوں اس بار میں بلکل اجازت نہیں دوں گی" رشنا بیگم بولیں "اچھا نا خالہ ریلیکس کریں میں دیکھ لوں گا" وہ علایہ کو آتے دیکھ رشنا بیگم کو بولا اور پھر وہ دونوں انہیں خدا حافظ کہتے ہوئے چلے گئے۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سمی جو ابھی دن کے کھانے کے لئے گھر آیا تھا اماں بی کو سر پکڑے دیکھ فوراً سے اُن کہ پاس گیا

کیا ہوا اماں "اُس نے پوچھا جس پہ اماں بی اُسے دیکھ کہ مسکرائی اور بولی

" کچھ نہیں بس ہلکی سا سر میں درد ہے "

" اماں بس بہت ہو گیا پرسوں آپ میرے ساتھ ڈاکٹر کے پاس جائیں گی" وہ اُنہیں لیتا تے ہوئے بولا

" ارے ! رک جا تجھے کھانا تو ڈال دوں" اماں بی بولیں، "کیا اماں آپ کا سمی بچہ نہیں میں خود لے کر آتا ہوں اور دونوں ماں بیٹا مل کہ کھاتے ہیں" سمی اُنہیں کہتے ہوئے کیچن کی طرف چلا گیا جب وہ واپس آیا تو اماں بی اُسے دیکھتے ہوئے بولیں

" سمی مجھے تجھ سے ضروری بات کرنی ہے"، "اماں باتیں ہوتی رہیں گی پہلے کھانا کھا کہ دوا لے کہ سو جا رات میں پھر بات کریں گے" سمی فوراً سے یہ کہتے اُن کہ منہ میں نوالہ ڈال گیا اماں بی پھر کچھ نہیں بولیں دونوں نے خاموشی سے پھر کھانا کھایا • کھانے

کہ بعد سمی نے اماں بی کو دو اسی اور اُن کے پاس بیٹھا رہا جب تک وہ سوئیں نہیں اور جب اُسے یقین ہو گیا کہ وہ سو گئی ہیں تو آرام سے اُن کہ ماتھے پہ پیار کرتے ہوئے خاموشی سے باہر نکل گیا۔

جاری ہے۔۔

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔
ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین